دوسری تمام دوسرے لوگوں کے متعلق۔ پہلی ذمہ داری کا تقاضا ہے کہ خدا پر، اس کی ہدایت پر، اس کے رسولؐ (اور رسولوں) اور آخرت پر ایمان لانا، ایمان کے مطابق اپنی زندگی سنوارنا، عبادت کرنا اور ان احکامِ حق کی اطاعت کرنا ہے جن کا تعلق فرد سے ہے۔ دوسری ذمہ داری پہلی کے تحت ہی یہ ہے کہ دینِ حق و صداقت کی گواہی دوسروں کے سامنے دی جائے ــــ زبان سے، قلم سے، عمل سے، اخلاق سے، رہن سہن اور معاملات سے۔ اور یہ گواہی افراد اور جماعتوں، نسلوں اور فرقوں، اداروں اور حکومتوں، مدرسوں اور اسمبلیوں سب تک پہنچائی جائے۔ اِسی کا دوسرا نام امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی ہے۔ لیکن مولانا نے اس فریضۂ شہادتِ حق کو جس مؤثر انداز اور اسلوب سے پیش کیا ہے اس کی مدد سے اس کا فہم بھی آسان ہو جاتا ہے اور آدمی میں اس فرض کو ادا کرنے کا جذبہ بھی اُبھرتا ہے۔

یہ کمال اسلامک فاؤنڈیشن (انگلینڈ) کے سابق ڈائرکٹر جناب خرم جاہ مراد کا ہے کہ انہوں نے اُردو کی اس تقریر یا مقالے کے لیے انگریزی کا جامہ ایسی خوبصورتی سے تراشا ہے کہ پڑھتے ہوئے نہ تو ترجمہ پن کی اڑچن محسوس ہوتی ہے اور نہ "پاکستانی انگریزی" کے ناز نخرے سامنے آتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اُدھر ہی کے کسی مسلمان نے اپنی انگریزی دان آبادی سے خطاب کیا ہے۔

THE ISLAMIC WAY OF LIFE	مؤلف: مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی۔ ترجمہ و ترتیب: پروفیسر خورشید احمد و خرم مراد۔ ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن ۲۲۳ لنڈن روڈ، لائسٹر (LE2 1ZE)

انگلینڈ۔ قیمت درج نہیں۔

یہ انگریزی ترجمہ ہے مولانا مودودیؒ کی ان نشری تقریروں کا جن کا مجموعہ اُردو میں اسلام کا نظامِ حیات کے نام سے شائع ہوا ہے۔ ان تقریروں کا ایک انگریزی ترجمہ ۱۹۵۰ء میں چھپا۔ پھر اس سے بہتر معیارِ ترجمہ کے ساتھ ادارۂ معارفِ اسلامی کراچی نے ۱۹۷۷ء میں انگریزی ایڈیشن پیش کیا۔ اب یہ ترجمہ برادرم خرم جاہ مراد (سابق ڈائرکٹر اسلامک فاؤنڈیشن برطانیہ) کے ذوق اور پروفیسر خورشید صاحب کی اضافی محنت سے خوبصورت پیرائے میں شائع ہوا ہے۔

ایسی کتابوں کو یہاں کی تعلیم گاہوں، خصوصاً انگریزی ذریعۂ تعلیم والے تعلیمی اداروں کی لائبریریوں اور انگریزی پسند گھرانوں کے نوجوانوں کے ہاتھوں میں پہنچنا چاہیے۔